دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

'تعلیم کو صرف ذاتی ترقی و بہبود کے لیے بروئے کار نہ لائیں بلکہ اسے قومی تبدیلی کے وسیلے کے طور پر برتیں' جان کر خوشی ہوئی کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اپنے نصاب کو قومی تعلیمی پالیسی دو ہزار بیس سے ہم آہنگ کیا ہے: جامعہ سینیئر سیکنڈری اسکول کے سالانہ پروگرام میں ڈاکٹر سوکانتا مجمدار کا خطاب

10th February, 2026, New Delhi

ڈاکٹر ایم۔اے۔انصاری آڈیٹوریم میں جامعہ سینیئر سیکنڈری اسکول کے کل منعقدہ سالانہ پروگرام کے موقع پر عزت مآب مرکزی وزیر مملکت برائے تعلیم ڈاکٹر سوکانتا مجمدار نے ویڈیو پیغام میں یونیورسٹی اور اسکول انتظامیہ کو این ای پی دو ہزار بیس کو حقیقی طور پر اختیار کرنے کے لیے مبارک باد دی۔انہوں نے کہا کہ 'مجھے یہ جان کر انتہائی مسرت ہوئی کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اقداری تعلیم کی شمولیت، ہندوستانی علوم نظام، ہنر کے فروغ، ڈیجیٹل خواندگی، سائنسی انداز نظر، جدت واختراعیت، مصنوعی ذہانت سے کے سلسلے میں بیداری اور انٹر پرینورشپ کی شمولیت سے اپنے نصاب کو قومی تعلیمی پالیسی دو ہزار بیس کے مطابق کیا ہے اور طلبہ کو ترقی یافتہ بھارت دو ہزار سینتالیس کے وژن کی طرف ہندوستان کی رہنمائی کے لیے طلبہ کو تیار کر رہے ہیں'۔

طلبہ سے اپنے اساتذہ اور والدین کی عزت کرنے کے لیے اپیل کرتے ہوئے ڈاکٹر مجمدار نے کہا کہ ''عزیز طلبہ! ترقی اور کامیابی کو صرف نمبرات اور رینک سے نہیں تولا جاتا بلکہ اخلاق و کردار، ایمان داری اور سماج کی خدمت کے تئیں آپ کی آمادگی سے بھی اسے جانچا جاتا ہے۔ بڑے خواب دیکھو، خوب محنت کرو، اپنے اساتذہ اور والدین کا احترام کرو اور تعلیم کی تحصیل صرف ذاتی کامیابی کے لیے نہ کرو بلکہ اسے قومی تبدیلی کا وسیلہ بی بناؤ۔اساتذہ اور والدین نئے ذہنوں کی صیقل گری میں اہم رول ادا کرتے ہیں اور اور بچوں کی ہمہ جہت ترقی اور نشو و نما کے لیے ان کی ساجھیداری ناگزیر ہے۔نئی نسل کو سمت دینے میں ان کے مستقل تعاون اور اس کے تئیں ان کے مخلصانہ جذبے کی میں دل سے قدر کرتا ہوں۔''

قومی ترقی و بہبود کے لیے نئی نسل کی تربیت کی اہمیت کے سلسلے میں اظہار خیال کرتے ہوئے ڈاکٹر مجمدار نے کہا کہ'' وکست بھارت دو ہزار سینتالیس کے وژن کے ساتھ ہندوستان مستقبل کے راستے پر گامزن ہے، آج کے طلبہ کل کے رہنما، جدت طراز اور ذمہ دار شہری ہوں گے۔قومی تعلیمی اصلاحات کے توسط سے ایک مضبوط و مستحکم بنیاد ڈالی گئی ہے اور مجھے کامل اعتماد ہے کہ ہمارے نوجوان آموزگار اس ذمہ داری کو بخوبی سرانجام دیں گے۔''

ڈاکٹر مجمدار نے مزید کہا کہ ''عزت مآب وزیر اعظم شری نریندر مودی جی کی دور اندیش قیادت میں اسکول ایجوکیشن کو قومی ترقی کے مرکز میں جگہ دی گئی ہے۔قومی تعلیمی پالیسی دو ہزار بیس نے استعداد پر مبنی آموزش، تجرباتی فن تدریس، کثیر لسانی اور ہمہ جہت نشو ونما کے وسیلے سے تعلیم کو نئے انداز میں متصور کیا ہے۔سمگر شکشا، نپن بھارت، پی ایم شری اسکول، دکشا، پی ایم ودیا اور ویدا سمیکشا کیندر جیسے اقدامات ڈھانچے کو مضبوط کر رہے ہیں، آموزشی نتائج کو بہتر کر رہے ہیں، اساتذہ کو بااختیار بنا رہے ہیں اور ٹکنالوجی سے استفادہ کر کے تعلیم کو شمولیتی، خوش کن تجربہ اور مستقبل کے لیے تیار کر رہے ہیں۔''

قرآن پاک کی روح پرور تلاوت اور جامعہ ترانہ کی پیش کش کے بعد اسکول کے پرنسپل ڈاکٹر محمد ارشد خان نے سالانہ رپورٹ دو ہزار پچیس چھبیس پیش کی اور خطبہ استقبالیہ دیا۔انہوں نے گزشتہ سال کی اسکول کی تعلیمی سرگرمیوں اور تعلیمی حصولیابیوں سمیت این ایس ایس سرگرمیوں میں شرکت کے سلسلے میں جس کا افتتاح پروفیسر مظہر آصف شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کیا تھا، ایک مختصر رپورٹ پیش کی۔

اس موقع پر رنگا رنگ تہذیبی وثقافتی پروگرام پیش کیے گئے جن میں قوالی اور بنگالی رقص مظاہرے شامل تھے،اس کے بعد تقسیم انعامات تقریب منعقد ہوئی جس میں مختلف زمروں کے تحت ٹاپرز کو اکیڈمک اور غیر اکیڈمک ایوارڈ انعامات سے سرفراز کیے گئے۔

پروگرام کے مہمان اعزازی پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے عزت مآب مرکزی وزیر شری مجمدار جی کے پیغام کو دہرایا اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے لیے ان کے مستقل تعاون کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔پروفیسر رضوی نے آئندہ اسکول بورڈ امتحان دینے والے طلبہ کے تئیں نیک خواہشات کا اظہار کیا۔طلبہ کی صلاحیتوں کو جلا بخشنے کے لیے مضبوط بنیادیں فراہم کرنے کے سلسلے میں انہوں نے اسکول اساتذہ اور اسٹاف کی کوششوں کی بھی تعریف کی۔

ان کی حصولیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے پروفیسر رضوی نے کہا کہ مطالعے کی مختلف جہات میں خوب سے خوب تر کر کے اور قومی سطح کے مقابلوں میں اعلی مقام حاصل کر کے جامعہ اسکول کے طلبہ نے اپنے جونیئرز کے لیے ایک معیار متعین کر دیا ہے۔انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ جامعہ اسکول دہلی کے بہترین اسکولوں سے مقابلہ کرنے کی بہترین پوزیشن میں ہے اور اس بات پر بھی زور دیا کہ تعلیمی افضلیت اور ہم نصابی سرگرمیوں دونوں ہی میں نئے معیار متعین کر کے وہ جلد ہی رول ماڈل بن کر ابھریں۔''

پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اپنی صدارتی تقریر میں بلے شاہ کی خوب صورت نظم سنائی۔انہوں نے عزت مآب وزیر کے ویڈیو پیغام کے بیش قیمت الفاظ کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔یہ کہتے ہوئے کہ ابھی اور بہتر ہوگا انہوں نے شان دار تہذیبی وثقافتی مظاہروں کے لیے اسکول کو مبارک باد دی۔پروفیسر آصف نے کہا کہ ''جامعہ کے اسکولوں نے اپنے نصاب کو این ای پی دو ہزار بیس سے ہم آہنگ کرنے کے لیے سخت کاوش کی ہے، یہ ایسا قدم ہے جو آموزش کے ابتدائی برسوں

میں ہنراساس اور اقداری تعلیم کی شمولیت سے استحکام پائے گا۔انہوں نے مزید کہ کہا جامعہ انتظامیہ اپنے اسکولوں کے لیے قومی اور بین الاقوامی سطح پر تسلیم کیے جانے کی سمت سرگرمی کے ساتھ مصروف عمل ہے اور بتایا کہ وزارت تعلیم کے عہدیداران کے ساتھ اس سلسلے میں پہلے سے ہی بات چیت جاری ہے۔طلبہ کی بہتری پر زور دیتے ہوئے پروفیسر آصف نے کہا کہ 'انتظامیہ کی توجہ، اسکول کے محفوظ ماحول تیار کرنے پر ہے جہاں بچے اپنے بھرپور صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے ان کی تربیت کی جا سکے۔''

اس موقع پر جامعہ سینیئر سیکنڈری اسکول کی سالانہ میگزین پیام تعلیم دو ہزار چھبیس کا اجرا بھی عمل میں آیا۔قابل ذکر ہے کہ یہ میگزین کنٹرولر امتحانات، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر احتشام الحق کی نگرانی میں دفتر کنٹرولر امتحانات کے جامعہ پریس سے شائع ہوئی ہے۔

اسکول کی سالانہ تقریب میں یونیورسٹی عہدیداران، کنٹرولر امتحانات، چیف پراکٹر، پروفیسر اسد ملک اور ان کی ٹی، ڈین ،اسٹوڈنٹ ویلفیئر، پروفیسر نیلوفر افضل، مختلف فیکلٹیز کے ڈینز، صدور شعبہ جات، سینٹر کے ڈائریکٹرز، پرووسٹ طلبہ و طالبات ،ہاسٹل جامعہ ملیہ اسلامیہ ، جامعہ اسکولوں کے پرنسپل، اسکول اساتذہ، فیکلٹی اراکین، یونیورسٹی اسٹاف اور بڑی تعداد میں اسکول کے طلبہ نے شرکت کی۔

قومی ترانہ کی نغمہ سرائی پر پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

پروفیسر صائمہ سعید
افسر اعلی، تعلقات عامہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ